پولٹری فارمنگ

مرغیوں میں بیماری سے بچاؤ کے لیئے

بائیوسیکیورٹی کی اہمیت

ڈاکٹر محمد اکرم، ڈاکٹر محمد اکرم منیر، سعدیہ حنیف، شاہان عظیم

ادارہ فروغِ تعلیم وتوسیع

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

۲۰۰۶ء

پولٹری فارمنگ میں بائیوسیکیورٹی کی اہمیت

بائیوسیکورٹی سے مُراد ایسے وہ تمام اقدامات ہیں، جو وائرس ۔بیکٹیریا۔پھپھوندی، کیڑے مکوڑے، کرم، چوہے، اور غیر پالتو پرندوں کو فارم کے اندر داخل ہونے یا فارم کی حدود میں پرورش پانے اور فارم پر موجود مرغیوں کو ان کے حملہ سے بچانے کے لئے جاتے ہیں۔ یہاں یہ یاد رکھا جائے کہ انسان، فارم کے نواح میں موجود آبادی، فارم پر کام کرنے والے افراد (مثلاً فارم کے مالکان ٹرک چلانے والے، صفائی کرنے والے، مرغی پکڑنے والے اور دیگر) جراثیم کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں فارم میں آنے جانے والے لوگ، بیماری سے صحت یاب ہونے والی مرغی اور مختلف عمروں کے جانور بھی جراثیم پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔ یہ بھی یاد رہے کہ فارم پر بیمار مرغیاں ،ہسپتال، چھانٹی کی ہوئی مرغیاں، گھروں کے اندر رکھی ہوئی چند ایک دیسی مرغیاں، مرغیوں کی خرید وفروخت کی مارکیٹ بھی جراثیم کی قابل ذکر آماجگاہ ہیں۔

ہمارے ملک میں پولٹری فارمنگ کے فروغ اور اس سے بڑے پیانے پر فائدہ نہ اٹھانے میں سب سے بڑی رکاوٹ مرغیوں کی بیماریاں ہیں۔آج سے 25-30 سال پہلے جب مرغیوں کی مختلف بیماریوں کا موثر علاج دریافت نہیں ہوا تھا تو اس وقت کئی فارم بیماریوں کی وجہ سے مرغیوں کے مرنے کے باعث بند ہو جایا کرتے تھے یہی وجہ تھی کہ اس وقت عام لوگ زیادہ تعداد میں مرغیاں رکھنے سے کتراتے تھے لیکن آج کل مرغیوں کی بیشتر بیماریوں کا موثر علاج دریافت ہو چکا ہے اور مختلف اقسام کے حفاظتی ٹیکہ جات کی وجہ سے پرندوں میں متعدی امراض کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا کی جاسکتی ہے۔ علاوہ ازیں مرغیوں کی دیکھ بھال، پرورش اور نگہداشت کے جدید اصولوں کی پابندی کرنے سے بیماریوں کے وقوع کو بہت حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ متعدی اور غیر متعدی بیماریوں سے مرغیوں میں مندرجہ ذیل نقصانات ہو سکتے ہیں جو معاشی لحاظ سے بعض اوقات ناقابلِ برداشت ہوتے ہیں۔

۱۔اموات جو بعض اوقات 100 فی صد بھی ہوسکتی ہیں۔

۲۔جسم کی نشوونما میں کمی (جانور صرف خوراک کھاتا ہے۔اور مطلوبہ وزن حاصل نہیں ہوتا)

۳۔انڈہ دینے کی صلاحیت میں غیر معمولی کمی۔

۴۔انتہائی چھوٹے سائز کے انڈے جو صارفین پسند نہیں کرتے۔

۵۔مرغی کے گوشت کی کوالٹی انتہائی کم ہو جاتی ہے۔

یہ کتابچہ فارم حضرات کی راہنمائی کے لئے تحریر کیا گیا ہے۔اس میں درج ہدایات پر عمل کر کے مرغی خانوں کو بیماری کے جراثیم کے مُضر اثرات سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

مرغیوں کی بیماریوں کو ہم درج ذیل مختلف اقسام میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(ا)وائرس سے ہونے والے متعدی امراض

i۔رانی کھیت ii۔متعدی کھانسی iii۔میرکس کا عارضہ iv۔مرغیوں کی چیچک vi ۔گمبورو vii ۔انفلوئنزا viii۔ انگارا۔مرغیوں کے دماغ اور نسوں کی سوزش۔ریو وائرس۔آنتوں کے وائرس کی بیماری EDS وغیرہ

(ب)بیکٹیریا سے ہونے والے متعدی امراض

i. متعدی نزلہ ii. مرغیوں کا ہیضہ iii. سالمونیلا iv. پلورم v. مرغیوں کا ٹائیفائیڈ vi. ای کولائی کا عارضہ۔سانس کی دیرینہ بیماری۔ٹی بی۔وغیرہ

(ج)دیگرامراض

ii. اندرونی کرموں کے امراض (خونی پیچش چیچڑوں کا بخار وغیرہ)ii. بیرونی کرموں کے امراض (چیچڑیاں، سرخ مائٹس)۔پھپھوندی کا مرض۔

(د) غذائی کمی سے پیدا ہونے والی بیماریاں (پانی۔لحمیات،چکنائی،وٹامن،شکر،ضروری غذائی جزئیات کی کمی وغیرہ)

i. پوٹے کا بند ہونا ii. انڈے کا پھنس جانا iii. تلوے کی سوزش

(ر) خوراک اور پانی میں زہریلے اجزاء سے پیدا ہونے والے امراض۔

مرغیوں میں بیماریوں کے انسداد کا لائحہ عمل

اگر چہ مرغیوں میں بیماریوں کے انسداد کے لئے کوئی ایک لائحہ عمل وضع نہیں کیا جا سکتا۔تاہم چند بنیادی اصول ایسے ہیں جن کی پیروی کرنے سے فارم کے پرندوں کو بہت حد تک بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

1. تندرست وتوانا چوزوں کی خرید

پولٹری فارم کی کامیابی کے لئے یہ اولین ضرورت ہے کہ اس قسم کے چوزے حاصل کئے جائیں جو مختلف اقسام کی بیماریوں کے جراثیم اور کرموں سے پاک ہوں۔ یہ ضروری ہے کو چوزے کسی بڑی اور مشہور ہیچری سے خریدے جائیں کیونکہ بڑی ہیچریاں اپنے فارموں کے پرندوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے ایک کڑے نظام پر عمل کرتی ہیں اور اس امر کی ہر ممکن کوشش کرتی ہیں کہ کسی قسم کی کوئی بیماری ان پرندوں کو نہ ہونے پائے جو نسل کشی کے لئے استعمال ہوتے ہیں یا پھر جن کے انڈوں سے چوزے نکلوائے جاتے ہیں۔

2. چھوت کی روک تھام

متعدی بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے مندرجہ ذیل عوامل کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

۱۔ فارم یا اُس کے اردگرد کوئی بھی ایسا جنگلی جانور نہ ہو جو کسی بیماری کے جراثیم کا Reservoir Host ہو۔

۲۔ اس طرح فارم پر کوئی بھی ایسا چرند پرند یا ورکر نہ ہو جو کسی بیماری کے جراثیم اپنے جسم میں رکھتا ہو۔ اور وہ اس قسم کے جراثیم تندرست مرغیوں میں پھیلانے کا اہل ہو۔

۳۔ تمام تدابیر اختیار کریں کہ کوئی بھی بیماری مرغیوں میں بار بار ظہور پذیر نہ ہو۔ اور نہ ہی بیماری کے جراثیم مرغیوں کی بیٹھوں میں خارج ہوں۔

۴۔ بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بائیوسیکورٹی کے علاوہ پُراثر ویکسین بھی استعمال کی جائیں۔

۵۔ فارم پر تمام Subclinical caes اور بظاہر تندرست مگر درحقیقت بیمار مرغی کا لیبارٹری Tests کے ذریعہ پتہ کر کے مناسب Antibiotic دے کر یا Deworming کر کے علاج کریں۔

(ا) قدرتی طریقہ

قدرتی طریقے سے بیماری اس طرح پھیلتی ہے کہ وہ پرندے / جانور جو اپنی قوت مدافعت کی وجہ سے خود تو بیماری کے حملے سے بچ گئے ہوں لیکن ان میں بیماری کے جراثیم پرورش پاتے رہے ہوں اس قسم کے پرندے فارم کے دیگر تندرست پرندوں میں بیماری کے جراثیم پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔ اس کے انسداد کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔

1. مختلف اقسام کے پرندوں کو ایک دوسرے سے بالکل علیحدہ رکھا جائے۔ مختلف عمر کے چوزوں، نوعمر

پرندوں اور بالغ مرغیوں کو کسی صورت میں بھی ایک دوسرے کے ساتھ نہیں رکھنا چاہیے۔

2. فارم کے باہر کی مرغیوں کو کسی صورت میں بھی فارم میں داخل نہ ہونے دیا جائے۔اس طرح کسی اور جگہ سے خرید کر بھی مرغیوں کو فارم میں نہ لائیں۔اگر کبھی مرغیوں کو فارم سے باہر کسی میلے یا نمائش میں لے جایا جائے تو انہیں دوبارہ فارم پر نہ لایا جائے۔بلکہ انہیں میلے یا نمائش میں ہی فروخت کر دیں۔آوارہ کتوں اور چوہوں کو فارم کی حدود سے باہر رکھیں۔اور جنگلی پرندوں سے فارم کی مرغی کو محفوظ رکھیں۔

3. ایک دفعہ استعمال شدہ فرشی برادہ یا بچھالی وغیرہ کسی صورت میں بھی دوسری دفعہ مرغیوں کی پرورش کے لئے استعمال نہ کریں۔

4. فلاک کو شروع کے دنوں میں ہی کسی ماہر ویٹرنری ڈاکٹر کے مشورہ سے کسی زود اثر اینٹی بائیوٹک کا ایک کورس ضرور کرا دیں۔اور 16-17 دن پر Coccidiostat کا بھی ایک کورس کرا دینا سود مند خیال کیا جاتا ہے۔برائلر مرغی کے لئے بہتر ہو گا خوراک میں خونی پیچش سے بچاؤ کی دوائی پہلے تین چار ہفتوں تک دیں۔بریڈر مرغی کو Coccidiosis سے بچانے کے لئے یا تو ویکسین کرائیں یا 15-16 ہفتہ تک Coccidiosis سے بچاؤ کے لئے خوراک میں Coccidiostat دیں۔

5. ایسی صورت میں کہ کسی فارم میں کوئی بیماری مسلسل ایک عرصے سے چلی آ رہی ہو تو اس کی تشخیص اور پرندوں کے علاج کے لئے محکمہ پرورشِ مرغبانی کی کسی لیبارٹری سے رجوع کریں۔ڈاکٹر تمام حالات کا جائزہ لینے کے بعد اس کے علاج اور انسداد کے لئے خصوصی تدابیر بتا دیں گے اور مناسب دوائی بھی تجویز کر دیں گے۔

(ب) مختلف ذرائع

بیماری کے جراثیم ایک پرندے سے دوسرے پرندے تک کسی واسطے یا ذریعے ہی سے پھیلتے ہیں ان میں اہم ترین ذریعہ انسان ہیں اور دیگر ذریعوں میں پرندے، پانی و خوراک کے برتن، فارم کا دیگر ساز و سامان، گرد و غبار، مرغیوں اور انڈوں کو لے جانے والے کریٹ، ٹوکرے اور خوراک کی بوریاں وغیرہ شامل ہیں۔

بیماری پھیلنے کے اس دوسرے طریقے میں اہم ترین بات یہ ہے کہ آپ کا فارم دوسرے فارموں سے مناسب فاصلہ پر ہو۔ایک فارم دوسرے فارم سے جس قدر الگ تھلگ ہو گا اتنا ہی بیماریوں کے انسداد اور روک تھام کے نقطۂ نظر سے مناسب ہو گا۔فارم پر کام کرنے والے تمام کارکنوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ کام پر آتے وقت

اپنے گھریلو کپڑے اور جوتے اتار کر نہائیں اور سر کی ٹوپی، ماسک، ڈانگری اور گم بوٹ پہن کر پھر کام شروع کریں۔ یہ ڈانگری اور گم بوٹ لازمی طور فارم کے اندر رہنے چاہیں۔ علاوہ ازیں فارم ورکرز کا کبھی کبھار طبی معائنہ کسی ماہر ڈاکٹر سے کروا کر اُن کی صحت کا تعین کریں۔

بیمار پرندوں کے برتنوں کو تندرست پرندوں کے استعمال کے برتنوں سے علیحدہ رکھیں اور بیماری کی صورت میں برتنوں کو روزانہ اچھی طرح فینائل سلوشن یا پوٹاشیم پرمینگنیٹ کے ایک فیصد محلول سے دھویا جائے۔ اور پھر دھوپ میں رکھ کر اچھی طرح خشک کیا جائے۔ فارم کی سفیدی کے لئے عام طور پر بُجھا چونا استعمال ہوتا ہے۔ اگر چہ یہ بذات خود جراثیم کش اثر رکھتا ہے تاہم اس میں مختلف جراثیم کش ادویات از دوم فارملین ملانے سے اس کے جراثیم تلف کرنے کی صلاحیت میں کافی اضافہ ہو جاتا ہے۔ پچاس پونڈ چونے میں ڈھائی پونڈ فارملین استعمال کرنے سے بیماری کے اکثر جراثیم تلف ہو جاتے ہیں۔ چونے کے محلول میں نیلا تھوتھا ملایا جا سکتا ہے۔

تمام کریٹوں اور پنجروں کو کسی جراثیم کش دوائی سے سپرے کریں اور فارم میں چڑیوں، کووں کی آمد و رفت پر مکمل پابندی لگائی جائے۔ یاد رہے فارم کی چاردیواری، فارم پر شیڈ کا حدود اربعہ اور اُس کی ساخت، ہوا کی آمد و رفت، فارم سے مرغی کی فروخت سے نئے چوزے آنے کا وقفہ اور اس دوران فارم کی صفائی اور جراثیم کش ادویات کا استعمال فارم کی بائیوسیکورٹی میں اہم ہیں۔

4. حفاظتی ٹیکہ جات

مرغیوں میں مختلف متعدی امراض کے وقوع کو کم سے کم کرنے کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات کا نصاب بروئے کار لائیں۔ اس قسم کے امراض میں رانی کھیت، چیچک، گمبورو، ہیضہ، متعدی کھانسی، ایوین انفلوائنزا اور انگارہ وغیرہ شامل ہیں۔

برائلر چوزوں کیلئے حفاظتی ٹیکہ جات کا شیڈول

طریقہ کار	بیماری	عمر کا دن
آنکھ میں قطرہ ڈالیں	متعدی کھانسی	4
آنکھ میں قطرہ ڈالیں	رانی کھیت	7
آنکھ میں قطرہ ڈالیں	گمبورو	11
زیر جلد ٹیکہ لگائیں	انگارہ	17
پینے کے پانی میں ملا کر دیں	گمبورو	21
پینے کے پانی میں ملا کر دیں	رانی کھیت اور متعدی کھانسی	24
پینے کے پانی میں ملا کر دیں	گمبورو	31

لیئر مرغیوں کیلئے حفاظتی ٹیکہ جات کا شیڈول

طریقہ کار	بیماری	عمر
گوشت میں ٹیکہ	میریکس Mareks	1 دن
آنکھ میں قطرہ ڈالیں	متعدی کھانسی	3 دن
آنکھ میں قطرہ ڈالیں	رانی کھیت	7 دن
آنکھ میں قطرہ ڈالیں	گمبورو	11 دن
پینے کے پانی میں ملا کر دیں	گمبورو	22 دن
عضلات میں ٹیکہ	رانی کھیت + متعدی کھانسی	25 دن
پینے کے پانی میں ملا کر دیں	گمبورو	32 دن
پانی میں پلائیں	اے ای	14 ہفتہ
گوشت میں ٹیکہ لگائیں	EDS انڈوں کی کم ہونے کی بیماری	14 ہفتہ
گوشت میں ٹیکہ لگائیں	رانی کھیت	14 ہفتہ
گوشت میں ٹیکہ لگائیں	متعدی کھانسی	

بریڈر پرندوں کیلئے حفاظتی ٹیکہ جات کا شیڈول					
عمر	حفاظتی ٹیکہ	استعمال	عمر	حفاظتی ٹیکہ	استعمال
پہلا دن	میرکس کا عارضہ	زیر جلد	35 دن	مرغیوں کی چیچک	پروں میں چبھوئیں
3-4 دن	متعدی کھانسی	آنکھ میں قطرہ	56 دن	متعدی کھانسی	پینے کے پانی میں
7-8 دن	رانی کھیت	آنکھ میں قطرہ	75 دن	گمبورو	پینے کے پانی میں
11 دن	گمبورو	آنکھ میں قطرہ	75 دن	لاسوٹا	پینے کے پانی میں
20 دن	رانی کھیت	عضلات میں ٹیکہ	98 دن	اے ای	پانی میں پلائیں
23 دن	گمبورو	پینے کے پانی میں	128 دن	ای۔ڈی ایس	گوشت میں ٹیکہ
			128 دن	گمبورو	گوشت میں ٹیکہ
			128 دن	رانی کھیت	گوشت میں ٹیکہ
			128 دن	متعدی کھانسی	گوشت میں ٹیکہ

علاوہ ازیں H5N1,H7N3 اور H9N2 اے آئی کا ٹیکہ مقامی ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق لگائیں۔ انڈے آنے سے پہلے پیٹ کے کیڑوں کو مارنے کے لئے بھی دوائی پلا دیں۔دوائی پلانے کے دو تین دن بعد رانی کھیت کے قطرے پلا دیں۔اگلی بار رانی کھیت کے ساتھ متعدی کھانسی کا حفاظتی ٹیکہ بھی ضرور شامل کریں۔استعمال شدہ زندہ وائرس ویکسین کی شیشی آگ پر جلا کر تلف کریں۔

5. حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی

مرغیوں میں بیماریوں کے وقوع کو کم سے کم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ فارم کی مکمل صفائی دھلائی اور جراثیم کشی کی جائے۔

حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی کرتے ہوئے مرغیوں کو اس قسم کا ماحول فراہم کیا جائے جس سے مرغیاں کسی قسم کی تکلیف محسوس نہ کریں اور اپنی استعمال کردہ خوراک کو بہترین طریقہ سے گوشت اور انڈوں کی شکل میں تبدیل کر سکیں۔اس ضمن میں درج ذیل امور کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

i. فارم ایسے علاقے میں کھولا جائے جہاں گندگی کے ڈھیر ،مذبحہ خانہ یا گندے پانی کے نکاس کی مشینیں نہ لگی ہوں۔فارم کی چاردیواری میں داخلہ سے پہلے صدر دروازہ پر جراثیم کُش محلول والے پانی کا ایک Dip بنایا جائے۔فارم پر آنے والی تمام گاڑیاں اس Dip سے گزاریں۔

ii. فرشی برادہ بیماریوں کے پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ استعمال شدہ برادہ یا تو بطور کھاد کسی کو فروخت کر دیا جائے یا پھر کمرے کے اندر ہی جلا دیں کہ اس سے کمر کے جراثیم اور کیڑے مکوڑے تلف کرنے میں مدد ملتی ہے۔علاوہ ازیں فارم لیٹر ایک جگہ اکٹھا کریں اور اُس کو ڈھانپ کر رکھیں۔

iii. مرغی خانہ میں فلاک ایک عمر کا ہو۔تاکہ ایک ہی وقت میں اُسے فروخت کر کے فارم کی صفائی۔ دُھلائی اور جراثیم کُشی ہو سکے۔

فارم کی عمارت پختہ بنائیں۔اور پوری کوشش کریں کہ فارم شیڈز میں جنگلی پرندے مثلاً چڑیاں، کوے، کیڑے مکوڑے، چوہوں وغیرہ کا مرغیوں کے ساتھ میل ملاپ نہ ہو۔

iv. فرشی برادہ نکالنے کے بعد کمرے کو پانی سے اس طرح دھویا جائے کہ وہاں کسی قسم کی گندگی نہ رہ جائے۔

v. نئے چوزے آنے سے پہلے مرغی خانے کے تمام برتن اور دیگر سازہ سامان اچھی طرح صاف کر کے دھوپ میں رکھیں اور دھونی والے کمرے میں پڑا رہنے دیں۔

vi. مرغیوں کو اعصابی دباؤ یا Stress سے ہر ممکن بچایا جائے۔خصوصاً موسمی اثرات، آندھی، بارش، بجلی کی گرج، چمک،شوروغوغا،جنگلی جانوروں، ٹیکے لگاتے وقت بھاگ دوڑ وغیرہ کے لئے احتیاطی تدابیر ضروری جائیں۔کسی قسم کے سٹریس کی صورت میں فلاک کو پانی یا خوراک میں وٹامن ضرور دیں جس سے ان کی پیداوار متاثر ہونے کے امکانات کم سے کم رہیں گے۔تمام مردہ مرغیوں کو گڑھا کھود کر اُس میں جراثیم کُش ادویات ڈال کر دفن کریں۔

6. بیماریوں کی فوری تشخیص

بیماریوں کی روک تھام کے لئے ضروری ہے کہ کسی بیماری کی صورت میں اس کی فوری تشخیص کی جائے کیونکہ اگر زیادہ دیر تک حفاظتی اقدامات نہ کئے جائیں تو بیماری اس حد تک بڑھ سکتی ہے۔کہ اس پر قابو پانا مشکل ہو جاتا ہے۔اس ضمن میں خوراک کی روزانہ مقدار استعمال ایک ایسا پیمانہ ہے جس سے یہ معلوم کرنے میں آسانی

رہتی ہے کہ آیا مرغیوں میں کوئی عارضہ / تکلیف / بیماری موجود ہے۔

بیماریوں کی فوری تشخیص کے لئے ضروری ہے کہ فارم کا مالک یا نگران دن کے کسی حصے میں مرغیوں کا بغور مشاہدہ کرے۔ خصوصاً ہر روز Feeding کے وقت مرغیوں کی حرکات وسکنات، خوراک، کھانے پینے اور دیگر اعادات کا بغور معائنہ کیا جائے۔ مرغیوں میں کسی قسم کے خرخرانے کی آواز یا چھینکنے کی تکلیف موجود ہو تو یہ دونوں حالتیں کسی بیماری کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہیں۔ فام پر بیماری پھیل جانے کی صورت میں ضروری ہے کہ عام پرندوں کو دو یا تین گروپوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ ایک گروپ ان مرغیوں کا جو سخت بیمار ہوں اور ان کے بچنے کی بظاہر کوئی صورت نظر نہ آتی ہو۔ دوسرا ان پرندوں پر مشتمل ہو جو بالکل تندرست ہوں اور تیسرا گروپ ان پرندوں کا ہو جو کسی حد تک سست یا بیمار نظر آتے ہوں۔ بیمار پرندوں کے علاج کی طرف توجہ کرنی چاہیے اگر صحت مند پرندوں میں سے کوئی پرندہ بیمار پڑ جائے تو اسے بھی بیمار پرندوں کے گروپ میں داخل کر دینا چاہیے۔ جو پرندے شدید بیمار ہوں اور ان کے ٹھیک ہونے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو انہیں فوری طور پر ضائع کر دیں اور مردہ پرندوں کو فارم سے دور کسی جگہ پر گہرے گڑھے میں دبا دیا جائے یا پھر بڑے فارم پر یہ سہولت ہونی چاہیے کہ مردہ پرندوں کو آگ میں جلایا جا سکے۔

فارم پر جراثیم کش ادویات کا استعمال

چونکہ فارم پر زندہ مرغی موجود ہوتی ہے۔ اور بیماری کے جراثیم بذریعہ ہوا خوراک اور پانی بھی فارم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اس لئے فارم پر اکثر جراثیم کش ادویات استعمال کرنا پڑتی ہیں۔ ان کے مسلسل استعمال سے فارم پر وائرس، بیکٹریا اور پھپھوندی کی بیماریاں کافی حد تک قابو میں رہتی ہیں فارم پر صفائی دُھلائی اور مندرجہ ذیل ادویات کے استعمال سے مرغی کی صحت برقرار رکھی جا سکتی ہے۔

1	سوڈیم ہائی پوکلورائٹ	یہ دوائی بذریعہ پانی استعمال ہوتی ہے۔
2	ڈی ٹرجنٹ آئی ڈوفورز	یہ دوائی بھی بذریعہ پینے کا پانی دی جاتی ہے۔
3	فارمالین	یہ دوائی پانی میں ڈال کر چھڑکاؤ کریں۔
4	ڈیٹول۔لائی سول	2.5 فی صد ۔ہاتھ۔میز،Cages وغیرہ کی صفائی۔
5	الکوحل (Alcohol)	ہاتھ اور دیگر سامان کی صفائی
6	فارمالین اور پوٹاشیم پرمنگانیٹ	فارم کی فیومی گیشن کے لئے استعمال کریں
7	ورکون	تمام قسم کے وائرس اور بیکٹر یا کو کنٹرول کرنے کے لئے سپرے کریں۔
8	کاپر سلفیٹ 2 فی صد سلوشن سپرے	فنگس کنٹرول کرنے کے لئے سپرے کریں
9	کری سول اور کرسلک ایسڈ	فرش، برتن صاف کریں اور جوتے ڈبو کر صاف کریں

”جراثیم کش ادویات تیار کردہ کمپنی کی ہدایات کے مطابق ہی استعمال کی جائیں“

فارم کی صفائی اور ورکرز کی صحت کو جانچنے کے لئے اکثر فارم واٹر، لیٹر، بیٹھوں، خوراک، اور زندہ مرغی کے جسم کے اندر موجود جراثیم کا لیبارٹری تجزیہ کرائیں۔ تاکہ فارم پر بائیوسیکورٹی کے لئے کئے گئے اقدامات کا جائزہ لیا جاسکے۔ مزید معلومات کے لئے 042-9211449 یا 042-7118101 پر رابطہ کریں۔